سوال

(366) زد کا عرصہ دس گیارہ سال لاپتہ رہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بکر نے ہندہ س نکاح کیا بعد نکاح کسی اور عورت کو اغوا کر کے لے گیا۔ عرصہ دس گیارہ سال لاپتہ رہا۔ اس عرصہ میں ہندہ کا باپ بھی فوت ہوگیا۔ جس کی وجہ سے وہ نان نفقہ سے بھی تنگ آگئی۔ اس حالت میں ایک دوسرے شخص زید نے ہندہ کو اور اس کی والدہ کو نکاح کے لئے راضی کرلیا۔ لیکن کسی مولوی صاحب نے نکاح پڑھنے کی جراءت نہ کی۔ اور ہندہ مع اپنی والدہ کے زید کے گھر رہنے لگی۔ سال کے بعد ان کی بدکاری عیاں ہوگئی۔ اس واقعہ کو آج پندرہ سال ہوگئے ہیں۔ اب زید ہندہ اپنے نکاح کے لئے دریافت کرتے ہیں۔ کہ شریعت میں اگر نکاح ہوسکتا ہے۔ تو ہم جائز طور پر آباد ہوجاویں۔ کیا شرعا ان کا نکاح درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص عرصہ چار سال تک لاپتہ رہے۔ اس کی عورت فتویٰ عدت وفات گزار کر نکاح کر سکتی ہے۔ صورت مرقومہ میں لاپتہ ہونے کے ماسوا نان ونفقہ کی تنگی بھی فسخ کی وجہ ہوسکتی ہے۔

شرفیہ

یہ جواب صحیح نہیں اس لئے کہ پہلے مفصل گزرچکا ہے۔ کے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چار سال بعد مرافعہ یعن حاکم مسلم کی عدالت میں مقدمہ دائر ہونے کے بعد چار سال گزار کر پھر عدت وفات گزار کر دوسرے نکاح کا حکم دیا تھا۔ بلا مرافعہ کا اعتبار نہیں اور نان نفقہ کی تنگی کی تفصیل کے بعد صحیح جواب ہوسکتا ہے۔ مجمل طور پر جواب صحیح نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد2ص341

محدث فتویٰ